شہیدِانقلاب ڈاکٹرعمران فاروق شہید کا نام تحریک کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔الطاف حسین

ڈاکٹرعمران فاروق شہید میرے،تحریک کے تمام کارکنوں اور ہمدردوں اور پوری قوم کے دل میں ہمیشہ زندہ رہیں گے

آج کارکنان اور پوری قوم نے اپنے عظیم رہنما کو جس باوقار انداز میں خراج عقیدت پیش کیا ہے اس پر میں انہیں سلام پیش کرتا ہوں

ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی تدفین کے بعد نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی اور دیگر ذمہ داروں سے گفتگو

لندن۔۔۔6 نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے شہید کنوینر ڈاکٹرعمران فاروق شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہیدِانقلاب ڈاکٹرعمران فاروق شہید کا نام تحریک کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور انہیں کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکے گا۔ ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی تدفین کے بعد نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی اور دیگر ذمہ داروں سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈاکٹرعمران فاروق شہید نے اپنے زمانہ طالبعلمی سے لیکر آخری سانس تک محروم ومظلوم عوام کے حقوق کی جدوجہد کی اور اس مشن ومقصد کی جدوجہد کیلئے انہوں نے ہر طرح کی قربانی دی، وہ انتہائی کٹھن، مشکلات اور آزمائش کے لمحات میں بھی ثابت قدم رہے، انہوں نے اپنی جان کی قربانی دے کر تحریک سے کئے گئے اپنے عہد کو نبھادیا اور وفا کا حق ادا کردیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، وہ میرے دل میں، تحریک کے تمام کارکنوں اور ہمدردوں اور پوری قوم کے دل میں ہمیشہ زندہ رہیں گے، ان کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور انشاءاللہ ڈاکٹرعمران فاروق شہید کے لہو سے ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب ضرور آئے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج مجھ سمیت تحریک کا ایک ایک کارکن اور پوری قوم رنج والم اور صدمے میں مبتلا ہے، آج تحریک کے کارکنان اور پوری قوم نے اپنے عظیم رہنما کو جس باوقار انداز میں خراج عقیدت پیش کیا ہے اس پر میں انہیں سلام پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹرعمران فاروق شہید کو جنت الفردوس میں جگہ دے، انہیں شہدائے بدر، شہدائے احد اور شہدائے کربلا کے درمیان جگہ دے، ان کی قبر کو اپنے نور سے منور کردے اور شہید کے تمام اہل خانہ، بیوہ، بچوں اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی تدفین کے موقع پر بھرپور تعاون کرنے پر الطاف حسین کی جانب سے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ ،صوبائی وزیرداخلہ ذوالفقارمرزا اور حکومت سندھ کے تمام اداروں کا خصوصی شکریہ، تدفین کے موقع پر مثالی یکجہتی کا اظہار کرنے پر تمام تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹر حضرات سے اظہار تشکر

لندن۔۔۔6 نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شہیدِانقلاب ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی تدفین کے موقع پر سیکورٹی کے بہترین انتظامات کرنے اور بھرپور تعاون کرنے پر صدر آصف زرداری ،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی حکومت خصوصاً وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک ، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ ،صوبائی وزیرداخلہ ذوالفقارمرزا اور حکومت سندھ کے تمام اداروں کا خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔ نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے سیکورٹی کے حوالے سے بہترین انداز میں اپنے فرائض انجام دینے پر رینجرز، پولیس اور دیگر اداروں کے افسران اور جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے تدفین کے مثالی انتظامات اور نظم وضبط کا شاندار اور مثالی مظاہرہ کرنے پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، تمام حق پرست نمائندوں، کراچی تنظیمی کمیٹی سمیت تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات، سیکٹروں اور زونوں کے ذمہ داران وکارکنان، ہمدردوں اور سندھ سمیت ملک بھر کے عوام کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان وذمہ داران نے آج جرات وہمت کے ساتھ جس طرح تمام انتظامات کئے اور فرائض انجام دیے اس پر میں انہیں سلام تحسین پیش کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی نماز جنازہ اور تدفین کے موقع پر محنت ولگن سے بھرپور کوریج کرنے پر تمام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان ، کیمرہ مینوں، فوٹوگرافروں، اینکر پرسن کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور تمام ٹی وی چینلز اور اخبارات کے مالکان کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے شہید رہنما کے جنازے کی پاکستان روانگی اور کراچی ایئرپورٹ پر بھرپور تعاون کرنے پر لندن ہیتھرو ایئرپورٹ پر پی آئی اے انتظامیہ اور کراچی ایئرپورٹ اور سول ایوی ایشن کی انتظامیہ کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تدفین کے موقع پر مثالی یکجہتی کا اظہار کرنے پر تمام تاجروں، دکانداروں اور ٹرانسپورٹر حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج قوم نے جس طرح رضا کارانہ طور پر مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اس پر انہیں دل کی گہرائی سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

شہید ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ وتدفین کی میڈیا کے سینکڑوں نمائندوں نے کوریج کی

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے کنونیر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی ہفتہ کو نماز جنازہ اور تدفین کی قومی و بین الاقوامی میڈیا نے بھرپور کوریج کی اور اس حوالے سے موقع پر ہی سے نہ صرف براہ راست خبریں وتبصرے نشر کئے بلکہ آنکھوں دیکھی صورتحال پیش کی ۔ متحدہ قومی موومنٹ کے مرکزی شعبہ اطلاعات نے میڈیا کی سہولت اور آسان رسائی کے لئے 600 سے زائد میڈیا پاسسز جاری کئے تھے جس کے لئے میڈیا کے الیکٹرونک و پرنٹ میڈیا کے سب ہی اداروں سے پہلے ہی ضروری کوائف حاصل کر لئے گئے تھے ۔ میڈیا نے اس میں اپنی گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور اپنے رپورٹرز ، فوٹو گرافرز ، کیمرہ مینوں ، انیکروں اور دیگر ٹیکنیشن کے لئے حسب ضرورت پریس کا کارڈ حاصل کئے ۔ میڈیا نے کراچی انٹر نیشنل ایئر پورٹ ٹرمینل ون پر ڈاکٹر عمران فاروق کا جسد خاکی کی آمد نائن زیرو روانگی ، جناح گراؤنڈ میں نماز جنازہ کی ادائیگی اور پھر تدفین کی مکمل کوریج کی اور اس کے لئے متعدد رپورٹرز ، کیمرہ مین ، فوٹو گرافرز ، اینکر پرسنز ٹیکنیشنز اور ایک سے زائد ڈی ایس این جی وینز مختص کی گئی تھیں ۔ میڈیا نے ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ اور تدفین کو انتہائی اہمیت دی اور سارا دن اس حوالے سے خبریں نشر ہوتی رہیں ۔ اس موقع پر بی بی سی ، اے پی ، اے ایف پی ، وائس آف جرمنی ، وائس آف امریکہ اور الجزیزا ٹی وی چینل سمیت دیگر انٹرنیشنل میڈیا کے کراچی و پاکستان میں متعین نمائندے بھی موجود تھے ۔

ڈاکٹر عمران فاروق شہید کو لاکھوں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے دیرینہ رفیق کار اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے کنونیر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کو لاکھوں سوگواروں کی آہوں ، نالوں اور سسکیوں کے درمیان انتہائی پرسوز اور سوگوار فضاء میں ہفتے کو بعد نماز ظہر یاسین آباد کے شہداء قبرستان میں مدفون دیگر حق پرست شہداء کے درمیان ایک نیم کے پیڑ کے نیچے سپرد خاک کر دیا گیا ۔ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز ڈاکٹر فاروق ستار ، شہید کے والد فاروق احمد ، بھائیوں اور دیگر رشتہ داروں نے ڈاکٹر عمران فاروق شہید کو لحد میں اتارا ان کی میت ایم کیو ایم کے پرچم میں لپیٹی گئی تھی ۔ شہید انقلاب کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیرز ڈاکٹر فاروق ستار ، انیس احمد قائم خانی ، حق پرست سینیٹرز ، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی ، وفاقی وصوبائی وزراء ومشیران ، شہید کی والد ، بھائیوں اور دیگر عزیز واقارب ، ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران وکارکنان ، پاکستان بھر سے آئے ہوئے ایم کیو ایم کے سوگوار ذمہ داران وکارکنان ، سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماء ، مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام ، وکلاء ، تاجر ، اساتذہ ، شاعر و ادیب ، کھلاڑیوں ، فنکاروں ، ڈاکٹر زغرض ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لاکھوں سوگواروں نے شرکت کی جبکہ سوگواران کی ایک بہت بڑی تعداد جناح گراؤنڈ میں جگہ کی کمی کے باعث نماز جنازہ میں شریک نہ ہوسکی تاہم انہوں نے جلوس جنازہ میں شرکت کی اور شہید کی آخری آرام گاہ تک جنازے کے ساتھ رہے ۔ شہید انقلاب کی نماز جنازہ اور تدفین کے موقع پر ایک کہرام بپا تھا ہر جانب آہوں اور سسکیوں کی آوازیں تھی سب ایک دوسرے کے گلے لگ کر دھاڑے مار مار کے رو رہے تھے کوئی ایک آنکھ ایسی نہ تھی جو اشکبار نہ ہو جو صبر وضبط کے بندھن میں بندھے ہوئے تھے وہ شہید انقلاب کی سیاسی وسماجی خدمات اور حق پرستی کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے رہے ۔ شہید کی نماز جنازہ عزیز آباد کے جناح گرؤانڈ میں ادا کی گئی جس کی امامت ممتاز عالم دین مولانا اسعد تھانوی نے کی ۔ جناح گرؤانڈ عزیز آباد میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے آخری دیدار کیلئے خواتین کیلئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا یہاں ڈاکٹر عمران فاروق کی والدہ ، بہنوں و دیگر رشتہ دار خواتین کے علاوہ ایم کیو ایم کی ذمہ دار خواتین اپنے لئے مختص کی گئی جگہ پر موجود تھیں ۔ نماز جنازہ کے بعد شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے جسد خاکی کو لاکھوں سوگوار پیدل شہداء قبرستان کی جانب لیکر چلے تو یہ منظر تکلیف دہ ہی نہیں بلکہ ناقابل فراموش بھی تھا سوگوار فضاء نعرے تکبیر اللہ اکبر ، کلمہ شہادت اور مختلف انقلابی نعروں سے ہمہ وقت گونجتی رہی اسی گونج میں شہید ڈاکٹر عمران فاروق کو ان کے عزیز واقارب اور تحریکی ساتھیوں نے خاک کے سپرد کر دیا ۔

ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی تدفین کے موقع پر ایم کیوایم کی جانب سے فول پروف انتظامات

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینرشہید انقلاب ڈاکٹرعمران فاروق کی جناح گراؤنڈ میں نماز جنازہ اور شہداء قبرستان میں تدفین کے موقع پر ایم کیوایم کے کارکنوں نے مثالی نظم ونسق اورفول پروف سیکورٹی کے فرائض ازخودانجام دیئے اس سلسلے میں ایم کیوایم کے سینکڑوں کی تعداد میں کارکنان مصروف عمل تھے۔جناح گراؤنڈاور شہداء قبرستان کے اطراف کی سڑکوں اورگلیوں میں ایم کیوایم کے کارکنان نے ٹریفک کنٹرول کیااورسیکورٹی کے پیش نظر متعدد مقامات پرشرکاء کی جامع تلاشی لی گئی ۔آس پاس کی عمارتوں کی چھتوں پربھی ایم کیوایم کے کارکنان تعینات تھے جہاں سے صورتحال کا طائرانہ جائزہ لیاجاتا رہا،اس موقع پر کارکنان کسی بھی ناخوشگوارواقعہ سے نمٹنے کیلئے مستعدرہے ۔ہرشرکاء کولازمی طور پرواک تھروگیٹ سے گذاراگیاجبکہ قانون نافذکرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے اپنے تربیت یافتہ کتوں کی مدد سے ایم کیوایم مرکزنائن زیرو،جناح گراؤنڈاورشہداء قبرستان سمیت قریب وجوار کی گلیوں کوسرچ کرکے سیکورٹی کلیرینس جاری کی ۔ڈیوٹی پرماموکارکنان اپنے شعبے کے اعتبار سے مختلف رنگ کے کیپ پہنے ہوئے تھے ۔نماز جنازہ کے شرکاء کی آمد کا سلسلہ علی الصبح سے ہی شروع ہوگیا تھااورنمازظہرتک جناح گراؤنڈاوراس کے اطراف کی سڑکیں اورگلیاں ان سے پرہوچکی تھیں اور ہرجانب سرہی سرنظرآرہے تھے،ایم کیوایم کی جانب سے جناح گراؤنڈاورشہداء قبرستان اوراس کے قریب وجوار میں انتظامی کیمپ قائم کردیئے تھے جہاں طبّی کیمپ بھی موجود تھے اورایمبولینس بھی وقت ضرورت کیلئے موجودتھیں۔شرکاء کی پیاس بجھانے کیلئے کئی مقامات پرٹھنڈے پانی کے اسٹال قائم کئے گئے تھے انتظامات کیلئے درجنوں کمیٹیاں بھی قائم کی گئیں تھیں ۔جناح گراؤنڈ اورشہداء قبرستان کے قرب جوار کی عمارتوں اورسڑکوں پرسوگ کے طورپرسیاہ پرچم لہرائے گئے تھےاورجگہ جگہ تعزیتی بینرزآویزاں تھے۔شرکاءنماز جنازہ کی آمداور جنازہ جلوس کی گزرگاہوں کی صفائی ستھرائی،ٹریفک کنٹرول اورشرکاء کی رہنمائی کرنے کیلئے بھی انتظامات مکمل تھےان کے داخلی وخارجی راستوں کاتعین بھی کرلیاگیاتھا۔اوراس موقع پرسیکورٹی کویقینی بنانے کیلئے بھی ضروری اقدامات مکمل تھے اس سلسلے میں ایم کیوایم کے سینکڑوں کارکنان بھی مقامی انتظامیہ سے تعاون اوران کی مددمعاونت کرتے رہے جس کے باعث معمولی سی بدانتظامی بھی دیکھنے میں نہیں آئی۔

شہیدانقلاب ڈاکٹرعمران فاروق کی مختصرسوانح حیات

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے کنوینراورشہیدانقلاب ڈاکٹرعمران فاروق شہید 14 جون 1960ءکوکراچی میں پیداہوئےاور 16 ستمبر 2010 کی شام لندن میں اجویئرکے علاقے میں قاتلانہ حملے میں شہیدکردیئے گئے ۔شہیدانقلاب ڈاکٹرعمران فاروق اپنے زمانہ تعلیمی سے آل پاکستان مہاجراسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے بانی اراکین میں شمار کئے جاتے تھے۔تحریک کی ابتداء میں یہ آل پاکستان مہاجر اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سیکرٹری جنرل مقرر کئے گئے بعدازاں ڈاکٹرعمران فاروق ایم کیوایم کے پہلے سیکرٹری جنرل کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔انہوں نے کراچی سندھ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کیاوہ دوبارقومی اسمبلی کے رکن بھی منتخب ہوئے اوروہاں ایم کیوایم کے پہلے پارلیمانی لیڈرکی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیں وہ کراچی میں فوجی آپریشن کے دوران زیرزمین رہ کربھی تنظیمی خدمات انجام دیتے رہےاورتنظیمی ڈھانچے کوبرقراررکھا ریاستی آپریشن کے اس وقت کی حکومت کی جانب سے ڈاکٹرعمران فاروق کی سرکی قیمت بھی مقررکی گئی۔طویل عرصے زیرزمین رہنے کے بعدڈاکٹرعمران فاروق لندن میں منظرعام پرآئے اورانکی جلاوطنی کادور شروع ہوا۔اس دوران انہیں تحریک کے انتظامی سربراہ کی حیثیت سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا کنوینرمقررکیاگیا۔جلاوطنی کے دوران حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ شمائلہ ندرکےساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے جن سے ان کے دوصاحبزادے ہیں ۔ڈاکٹرعمران فاروق نے ایم کیوایم کے تنظیمی لڑیچرکے خالق اورانکی ادب سے خصوصی وابستگی کی وجہ سے انکی نظمیں اورمزاحمتی شاعری نہ صرف ایم کیوایم بلکہ اردوادب کا بھی اثاثہ ہے۔

کراچی ائیر پورٹ پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کی ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے اہلخانہ سے تعزیت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے ہفتے کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے جسدخاکی کی آمد کے موقع پر کراچی ایئر پورٹ پر ڈاکٹر عمران فاروق کے ورثاء بیوہ شمائلہ عمران، بچوں، والدین، بھائی اور بہنوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر ڈاکٹر عمران فارق کی بیوہ محترمہ شمائلہ عمران سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور خود بھی اشکبار ہو گئے۔

ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ اور تدفین میں مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام اور سیاسی جماعتوں کی شرکت

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی نماز جنازہ میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کے علاوہ دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی شرکت ان میں سنی تحریک کے شکیل قادری، مطلوب اعوان، آفتاب قادری، جعفریہ الائنس کے سربراہ علامہ عباس کمیلی، مولانا عثمان یار خان، مولانا مرزا یوسف حسین، مولانا علی کرار نقوی، علامہ توفیق نجفی، علامہ مرتضیٰ رحمان، ممتاز سماجی کارکن مولانا عبدالستار ایدھی، نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماء ضیاء عباس، پیپلز پارٹی کے رہنماء پیر مظہر الحق، راشد ربانی، نجمی عالم، وقار مہدی، مسلم لیگ (ف) کے امتیاز شیخ، جاوید سنگجی، ندیم مرزا، مسلم لیگ (ن) کے نہال ہاشمی سمیت متعدد شخصیات شامل تھیں۔

راہ حق میں مرنا تو جرات ہے سعادت ہے......اس سے خوف کھاؤں یہ تو ہو نہیں سکتا

ڈاکٹر عمران فاروق شہید کا عزم

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کا جسد خاکی ایئر پورٹ سے پہلے ان کے گھر اور بعد ازاں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو لایا گیا جہاں ان کے اہل خانہ ،عزیز و اقارب اور تحریکی ساتھیوں نے ان کا آخری دیدار کیا یہی وہ جگہ ہے جہاں ڈاکٹر عمران فاروق کی سیاسی زندگی کا باقاعدہ آغاز ہوا اور وہ اپنے قائد جناب الطاف حسین کی جدوجہد میں ان کے رفیق کار اور بازو بنے اور ان سے براہ راست سیاسی و اخلاقی تربیت حاصل کی۔ایک سو بیس گز کے اس مکان سے ڈاکٹر عمران فاروق نے جناب الطاف حسین کی رفاقت و رہنمائی میں ان کی فکر مقصد مشن اور نظریہ کی روشنی میں اپنی جس سیاسی زندگی کا آغاز کیا تھا اور اس وقت کے غیر معروف اور معمولی گھر سے جناب الطاف حسین جیسے مدبر اور انقلابی شخصیت کی تربیت اختیار کی جس نے ڈاکٹر عمران فاروق کی صلاحیتوں کو مزید عیاں کرکے ذرہ سے ایک انمول موتی بنا دیا۔شہید ڈاکٹر عمران فاروق اپنے عظیم رہنماء اور سیاسی معلم سے کس قدر عقیدت رکھتے تھے اس کا اظہار انہوں نے اپنی شاعری میں برملا کیا کہ۔۔

تجھ کو بھول جاؤں میں یہ تو ہو نہیں سکتا

ساتھ چھوڑ جاؤں میں یہ تو ہو نہیں سکتا

وہ اپنے قائد کی بے خوف جدوجہد کو مشعل راہ بنا چکے تھے اور اس سے مرتے دم تک وابستگی کو سعادت سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ

راہ حق میں مرنا تو جرات ہے سعادت ہے

اس سے خوف کھاؤں یہ تو ہو نہیں سکتا

پھر اسی گھر سے شروع ہونے والے اپنے سیاسی سفر کو اختتام بھی انھوں نے نائن زیرو پر ہی کیا اور پھر انھیں لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کردیا گیا۔شاید مرحوم جون ایلیا نے شہید ڈاکٹر عمران فاروق جیسے لوگوں کیلئے ہی کہا تھا کہ۔۔۔

ایک دیا زمین میں رکھ دیا ہے

تاکہ زمین میں بھی روشنی رہے

شہید انقلاب ڈاکٹرعمران فاروق کا سوئم اتوار 7 نومبر کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوگا

ایصال ثواب کیلئے شریف آباد میں واقع شہید کی رہائشگاہ پر بعد نماز عصر تا مغرب قرآن خوانی وفاتحہ خوانی بھی کی جائے گی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ایم کیو ایم کے کنوینر اور شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کا سوئم 7 نومبر بروز اتوار کو بعد نماز ظہر تا عصر ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ میں منعقد ہوگا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔ دریں اثناء شہید کے بلند درجات اور مغفرت کیلئے 7 نومبر بروز اتوار کو بعد نماز عصر تا مغفرب شریف آباد میں واقع ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی رہائشگاہ پر مرد اور خواتین کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

ڈاکٹرعمران فاروق شہید کا جسد خاکی نائن زیرو عزیز آباد لایا گیا

کراچی۔۔۔6 نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے کنوینر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کا جسد خاکی پی آئی اے کی پرواز 788 کے ذریعے ہفتہ کی صبح 10 بجکر 15 منٹ پر لندن سے کراچی پہنچا۔ میت کے ہمراہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی بیوہ شمائلہ عمران، دونوں بچے، والدین، بہنیں، اور قریبی رشتہ داروں کے علاوہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار اور رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون اور واسع جلیل بھی تھے، کراچی کے قائداعظم انٹرنیشنل ایئرپورٹ ٹرمینل 1 پر سندھ کے گورنر ڈاکٹر عشرت العباد نے شہید کا جسد خاکی وصول کیا اور کاندھا دیا جبکہ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک کے علاوہ پر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے کراچی میں دیگر اہل خانہ، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، ، وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ بعدازاں ایئرپورٹ سے ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی میت کو متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایک ایمبولینس میں شہید کی رہائشگاہ واقع شریف آباد لے جایا گیا جہاں دیگر اہلخانہ اور اہل محلّہ نے انہیں خراج عقیدت پیش کی ۔ بعدازاں شہید ڈاکٹر عمران فاروق کا جسد خاکی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی رہائش گاہ نائن زیرو لایا گیا جہاں جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ سائرہ خاتون اور ایم کیو ایم کی دیگر ذمہ خواتین کارکنان ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی تنظیمی خدمات کے اعتراف میں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ز، ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی اور دیگر ارکان رابطہ کمیٹی کے علاوہ شہید کے والدین، بہن، بھائی اور دیگر رشتہ دار بھی موجود تھے۔

وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک سے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی فون پر گفتگو

ڈاکٹرعمران فاروق شہید کی تدفین کے موقع پر سیکورٹی کے انتظامات میں ذاتی دلچسپی لینے پر خصوصی شکریہ ادا کیا

رحمٰن ملک کا صدر، وزیراعظم اور اپنی جانب سے ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت پر الطاف حسین سے اظہار تعزیت

لندن۔۔۔6 نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک کو فون کر کے ان سے شہیدِ انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی تدفین کے موقع پر سیکورٹی کے بہترین انتظامات کرنے اور ان میں ذاتی دلچسپی لینے پر ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ رحمٰن ملک سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے تدفین کے انتظامات میں بھرپور تعاون پر صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی حکومت، گورنرسندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزیرداخلہ ذوالفقار مرزا، پولیس، رینجرز اور حکومت سندھ کے تمام اداروں، تاجر برادری اور ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کا بھی دلی شکریہ ادا کیا۔ رحمٰن ملک نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے ایک مرتبہ پھر صدر، وزیراعظم اور اپنی جانب سے ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔

قائداعظم محمد علی جناح کے بعد ڈاکٹر عمران فاروق شہید کا شرکاء کی تعداد کے اعتبار سے ملک کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ جلوس تھا، عبدالستار ایدھی

کراچی۔۔۔6،نومبر 2010ء

بین الاقوامی شہرت یافتہ سماجی شخصیت عبدالستار ایدھی نے کہا ہے کہ قائداعظم کی میت کے بعد یہ دوسری میت ہے جہاں پر لوگ اتنی بڑی تعداد میں نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے۔انہوں نے کہا کہ میں قائداعظم کی نمازِ جنازہ میں بھی شامل تھا۔ ہفتے کے روز ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی نمازِ جنازہ میں شرکت کے موقع پر نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے عبدالستار ایدھی نے کہا کہ ڈاکٹر عمران فاروق ایک اچھے انسان تھے ان کو ہر انسان پسند کرتا تھا اور وہ خود بھی انسانیت کے ناطے اچھے انسان تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی نماز جناہ میں اتنی بڑی تعداد میں شرکاء کی شرکت پاکستان کی سیاسی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔

☆☆☆☆☆